

429

آیات نمبر 64 تا 70 میں بیان کہ اس سے پہلے بھی تمام انبیاء کو یہی وحی بھیجی گئی تھی کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ روز قیامت کسی پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔ قیامت کے دن جہنم اور جنت کا ایک منظر نامہ۔

قُلْ اَفَغَيْرَ اللّٰهِ تَاْمُرُوْٓنِّيْٓ اَعْبُدُ اَيُّهَا الْجٰهِلُوْنَ ﴿٦٤﴾ اے پیغمبر (صلی اللہ علیہ وسلم)! آپ ان لوگوں سے کہہ دیجئے کہ اے نادانوں! کیا اب بھی تم مجھ سے یہی کہتے ہو کہ میں اللہ کو چھوڑ کر دوسروں کی پرستش کرنے لگوں وَ لَقَدْ اُوْحِيَ اِلَيْكَ وَ اِلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ لَىِٕنْ اَشْرَكْتَ لَيَحْبَطَنَّ عَمَلُكَ وَ لَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿٦٥﴾ بے شک آپ کی طرف اور آپ سے پہلے پیغمبروں کی طرف ہم نے یہی وحی بھیجی تھی کہ اے لوگو! اگر تم نے شرک کیا تو یقیناً تمہارے تمام اعمال برباد ہو جائیں گے اور تم نقصان اٹھانے والوں میں شامل ہو جاؤ گے بَلِ اللّٰهَ فَاعْبُدْ وَ كُنْ مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿٦٦﴾ لہٰذا تم اللہ ہی کی عبادت کرو اور اس کے شکر گزار بندوں میں شامل ہو جاؤ وَ مَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ ۖ وَ الْاَرْضُ جَمِيْعًا قَبْضَتُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَ السَّمٰوٰتُ مَطْوِيّٰتٌۢ بِيَمِيْنِهٖ ؕ ان لوگوں نے اللہ کی وہ قدر و منزلت نہ پہچانی جو اس کا حق ہے، جبکہ اس کی شان تو یہ ہے کہ قیامت کے دن یہ ساری زمین اس کی مٹھی میں ہو گی اور تمام آسمان اس کے دائیں ہاتھ میں لپٹے ہوئے ہوں گے سُبْحٰنَهٗ وَ تَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿٦٧﴾ وہ ہر عیب سے پاک ہے اور ہر اس چیز سے بلند و برتر ہے جسے یہ لوگ اس کا شریک ٹھہراتے ہیں وَ نُفِخَ فِي الصُّوْرِ

فَصَعِقَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَنْ فِي الْاَرْضِ اِلَّا مَنْ شَآءَ اللّٰهُ ؕ اور جب صور پھونکا جائے گا تو وہ سب جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں بیہوش ہو کر گر پڑیں گے سوائے ان کے جنہیں اللہ چاہے گا سوائے بعض مقرب فرشتوں کے ثُمَّ نُفِخَ فِيْهِ اُخْرٰى فَاِذَا هُمْ قِيَامٌ يَّنْظُرُوْنَ ﴿۶۸﴾ پھر جب اس صور میں دوبار پھونکا جائے گا تو وہ سب کے سب اچانک کھڑے ہو کر ادھر اُدھر دیکھنے لگیں گے وہ بھی جو قیامت کے دن پہلے صور کے وقت ہلاک ہوئے تھے اور وہ بھی جو اپنی قبروں میں پہلے سے مدفون تھے وَ اَشْرَقَتِ الْاَرْضُ بِنُوْرِ رَبِّهَا وَ وُضِعَ الْكِتٰبُ وَ جِايْٓءَ بِالنَّبِيّٖنَ وَ الشُّهَدَآءِ وَ قُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَ هُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۶۹﴾ اور زمین اپنے رب کے نور سے جگمگا اٹھے گی، اعمال کی کتاب لا کر رکھ دی جائے گی، پیغمبر اور گواہ حاضر کئے جائیں گے، لوگوں کے درمیان انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا جائے گا اور کسی پر ایک ذرہ برابر ظلم نہیں کیا جائے گا وَ وُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ وَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَا يَفْعَلُوْنَ ﴿۷۰﴾ اور ہر شخص کو اس کے اعمال کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا کیونکہ لوگ جو کچھ بھی کرتے رہے ہیں اللہ اسے خوب جانتا ہے رکوع[۷]